سوال

(988) نماز قصر کتنی مسافت سے شروع ہوتی ہے اور کتنے دن تک؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز قصر کتنی مسافت سے شروع ہوتی ہے اور کتنے دن تک آدمی مسافر ہو کر قصر نماز ادا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آدمی مسافر بن جائے تو نمازِ قصر ہو سکتی ہے۔ بعض اہلِ علم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث کے پیشِ نظر نو کوس (اٹھارہ کلومیٹر) بیان کی ہے۔

عزم بالجزم (پختہ عزم کی وجہ) سے قریباً چار روز تک قصر ہو سکتی ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر ۴ ذوالحجہ کو مکہ مکرمہ داخل ہوئے اور آٹھ ذوالحجہ کو منیٰ کی طرف روانہ ہوئے اور آپ ان ایام میں دوگانہ پڑھتے رہے اور یہ قیام بہ نیت عزم بالجزم تھا اور تردّد (شک) کی صورت میں بلاحصر (مسلسل) دوگانہ درست ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اہلِ علم کا اس بات پر اجماع ہے کہ مسافر جب تک اقامت کی پختہ نیت نہ کرے، قصر کر سکتا ہے۔ خواہ کئی سال گزر جائیں۔ (سنن ترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِي كَمْ تُقْصَرُ الصَّلَاةُ، رقم: ۵۴۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 799

محدث فتویٰ